سوال

(359)بیمہ زندگی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"بیمہ زندگی"کی شرعی حیثیت قرآن وسنت کی روشنی میں کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیمہ کرانا سوداور قمار کی وجہ سے حرام ہے اس کی دوصورتیں ہیں ایک یہ کہ بیمہ کمپنی جمع شدہ رقم دوسروں کو سود پر دیتی ہواوراس میں سے ایک معین حصہ بیمہ کرانے والوں کو بانٹ دیتی ہو یا یہ کہ خود ہی اس روپیہ سے تجارت کرے اوراس کے منافع سے ایک معین اور طے شدہ منافع ادا کرے اسی کا نام سود ہے ۔

دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ ایک کا حق دوسرے کو منتقل کردینا جس میں مالک کی مرضی شامل نہیں ایسی صورت میں جواز کا فتوی دینا سود یا قمار کا جواز پیدا کرنا ہے اقساط کے قصداًادانہ کرنے کی صورت میں جمع شدہ قسطوں کو ضبط کرلینا اکل مال بالباطل ہے ۔(فتوی ثنائی)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص632

محدث فتویٰ